تعقیبات نماز

اور

قرآنی دعائیں

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تعقیبات مشترکہ

برائے قبولیت نماز

اِلٰهِیۡ هٰذِهٖ صَلٰوتِیۡ صَلَّیۡتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِنۡكَ اِلَیۡهَا وَ لَا

خدایا یہ میری نماز ہے جو میں نے پڑھ دی ہے۔ نہ تُو اس کا محتاج ہے اور نہ تیری اس

رَغۡبَةٍ مِنۡكَ فِیۡهَا اِلَّا تَعۡظِیۡمًا وَطَاعَةً وَاِجَابَةً لَكَ اِلٰی مَآ

میں کوئی رغبت ہے۔ یہ صرف تیری تعظیم، اطاعت اور تیری حکم کی تعمیل میں پڑھی گئی

اَمَرۡتَنِیۡ بِهٖ اِلٰهِیۡ اِنۡ کَانَ فِیۡهَا خَلَلٌ اَوۡ نَقۡصٌ مِنۡ

ہے۔ خدایا اگر اس میں کوئی خلل ہے، یا اس کے رکوع وسجود میں کوئی نقص ہے تو مجھ

رُکُوۡعِهَا اَوۡ سُجُوۡدِهَا فَلَا تُؤَاخِذۡنِیۡ وَ تَفَضَّلۡ عَلَیَّ

سے اس کا مواخذہ نہ کرنا اور اپنے فضل وکرم سے اسے قبول کر لینا اور میری خطاؤں کو

بِالۡقَبُوۡلِ وَالۡغُفۡرَانِ۔

بخش دینا۔

برائے تقویت حافظہ

اس کے بعد ہر نماز کے بعد وہ دعائے حافظہ بھی پڑھے جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علیہ السلام کو تعلیم کی تھی۔

سُبْحَانَ مَنْ لاَ يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ، سُبْحَانَ مَنْ لاَ
پاک و پاکیزہ ہے وہ جو اپنے اہل مملکت پر ظلم نہیں کرتا ہے اور اہل زمین کو
يَأْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوْفِ
طرح طرح کے عذاب میں مبتلا نہیں کرتا ہے۔ تو بے نیاز ہے اے خدائے
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَبَصَرًا وَفَهْمًا
رؤف و رحیم۔ میرے دل میں نور، بصیرت، فہم اور علم کو قرار دے کہ تو ہر
وَعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
شے پر قادر ہے۔

شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو یہ چاہے کہ خدا اسے قیامت میں اسکے گناہوں سے مطلع نہ کرے اور اسکا دفترِ گناہ نہ کھولے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

برائے مغفرت ونجات

اَللّٰهُمَّ إِنَّ مَغْفِرَتَكَ أَرْجیٰ مِنْ عَمَلِیْ وَإِنَّ رَحْمَتَكَ

خدایا میں اپنے اعمال سے زیادہ تیری مغفرت کی امید رکھتا ہوں۔ تیری رحمت میرے

أَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ ذَنْبِیْ عِنْدَكَ عَظِیْمًا

گناہوں سے زیادہ وسعت رکھتی ہے۔ خدایا اگر میرے گناہ عظیم ہیں تو تیری معافی میرے

فَعَفْوُكَ أَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا

گناہوں سے بھی عظیم تر ہے، پروردگارا اگر میں اس بات کا اہل نہیں ہوں کہ تیری رحمت تک

اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ

پہنچ سکوں تو تیری رحمت خود اس بات کی اہل ہے کہ مجھ تک پہنچ جائے اور میرے شامل

وَتَسَعَنِیْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

حال ہو جائے اس لئے کہ وہ ہر شے کے شامل حال ہے۔ اے ارحم الراحمین میں تیری

الرَّاحِمِیْنَ.

رحمت کے واسطے سے یہ سوال کر رہا ہوں۔

شیخ کفعمی نے فرمایا کہ نمازوں کے بعد یہ دعا بھی پڑھے:

برائے سلامتی ایمان

رَضِیتُ بِاللهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ

میں اللہ کی ربوبیت سے، اسلام جیسے دین سے، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ جیسے پیغمبر،

عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ نَبِیًّا وَ بِعَلِیٍّ اِمَامًا وَ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ

حضرت علی علیہ السلام جیسے امام، حسن وحسین علیہما السلام، علی ومحمد علیہما السلام، جعفر وموسیٰ

عَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرٍ وَ مُوْسٰی وَ عَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ

علیہما السلام، علی ومحمد علیہما السلام، علی وحسن علیہما السلام اور حضرت خلف صالح علیہ السلام

الْحَسَنِ وَ الْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَ سَادَةً

جیسے ائمہ کی امامت وسیادت وقیادت سے راضی ہوں ان سے محبت کرتا ہوں اور ان

وَ قَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَ مِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ

کے دشمنوں سے بیزاری رکھتا ہوں۔

اس کے بعد تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِی

خدایا میں تجھ سے معافی، عافیت اور دنیا وآخرت میں ہر طرح کی آسائش کا سوال کر رہا

الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ.

ہوں۔

تعقیبات نماز ظہر

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ

خدائے عظیم و حلیم کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ اس صاحب عرش کریم کے علاوہ کوئی

الْعَرْشِ الْكَرِیْمُ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

پروردگار نہیں ہے۔ ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے۔ خدایا میں تجھ

أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ

سے رحمت کے اسباب اور مغفرت کے عزائم کا سوال کر رہا ہوں، مجھے ہر نیکی میں حصّہ

الْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰھُمَّ لَا

اور ہر گناہ سے سلامتی عنایت فرما۔ خدایا میرا کوئی گناہ ایسا نہ ہو جسے تو بخش نہ دے اور

تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَ لَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَ لَا سُقْمًا

کوئی رنج ایسا نہ ہو جسے تو دور نہ کردے اور کوئی بیماری ایسی نہ ہو جس سے شفا نہ دیدے

اِلَّا شَفَیْتَہٗ وَ لَا عَیْبًا اِلَّا سَتَرْتَہٗ وَ لَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَہٗ

اور کوئی عیب ایسا نہ ہو جسے چھپا نہ دے اور کوئی رزق ایسا نہ ہو جس میں وسعت نہ

وَ لَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَہٗ وَ لَا سُوْءًا اِلَّا صَرَفْتَہٗ وَ لَا حَاجَةً

دیدے اور کوئی خوف ایسا نہ ہو جس سے امن نہ دیدے اور کوئی برائی ایسی نہ ہو جسے موڑ نہ

هِيَ لَكَ رِضاً وَ لِيَ فِيهَا صَلاَحٌ اِلاَّ قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ

دے اور کوئی حاجت ایسی نہ ہو جس میں کہ تیری رضا اور میرا فائدہ ہو اور تو اسے پورا نہ کر

الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

دے اے ارحم الراحمین میری دعا کو قبول فرمالے کہ تو رب العالمین ہے۔

اس کے بعد دس مرتبہ کہے:

بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَ عَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ.

میں خدا ہی سے وابستہ ہوں، اسی پر اعتماد رکھتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَأَنْتَ اَعْظَمُ وَ اِنْ كَبُرَ

خدایا اگر میرے گناہ عظیم ہیں تو تو عظیم تر ہے اور اگر میری کوتاہیاں بڑی ہیں تو تو ان

تَفْرِيْطِيْ فَأَنْتَ اَكْبَرُ وَ اِنْ دَامَ بُخْلِيْ فَأَنْتَ اَجْوَدُ

سے بزرگتر ہے اور اگر میرا بخل دائمی ہے تو تو بہرحال جواد و کریم ہے۔ خدایا میرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ عَظِيْمَ ذُنُوْبِيْ بِعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَ كَثِيْرَ

عظیم گناہوں کو اپنی عظیم معافی سے معاف کر دے اور میری تمام کوتاہیوں کو اپنے کرم

تَفْرِيْطِيْ بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَ اقْمَعْ بُخْلِيْ بِفَضْلِ جُوْدِكَ

سے بخش دے، میرے بخل کو اپنے فضل و جود و کرم سے اکھاڑ پھینک دے۔ خدایا

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

میرے پاس جو نعمت بھی ہے وہ تیری طرف سے ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے،

اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ.

میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

تعقیبات نماز عصر

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ

میں اس خدا سے استغفار کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، اور وہ حی وقیوم،

الرَّحِیْمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ أَسْأَلُهُ اَنْ یَتُوْبَ

رحمان ورحیم اور صاحب جلال واکرام ہے اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ میری توبہ کو اس

عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ فَقِیْرٍ بَآئِسٍ مِسْکِیْنٍ

طرح قبول کرلے جس طرح کہ ایک بندۂ ذلیل وحقیر وفقیر و پریشاں حال و مسکین، بیچارہ

مُسْتَکِیْنٍ مُسْتَجِیْرٍ لَا یَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَ لَا ضَرًّا وَ

وطالب پناہ کی دعا قبول کی جاتی ہے جس کے پاس نہ کسی فائدہ کا اختیار ہو اور نہ نقصان کا نہ

لَا مَوْتًا وَلَا حَیَاةً وَلَا نُشُوْرًا.

موت کا اختیار نہ زندگی کا اور نہ حشر ونشر کا۔

اس کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا

خدایا میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو، اس دل سے جس میں خشوع

يَخْشَعُ وَ مِنْ عِلْمٍ لاَ يَنْفَعُ وَ مِنْ صَلاَةٍ لاَ تُرْفَعُ وَ مِنْ

نہ ہو، اس علم سے جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، اس نماز سے جو تیری بارگاہ تک پہنچ نہ سکے اور

دُعَآءٍ لاَ يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ أَسْأَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَ

اس دعا سے جو قابل قبول نہ ہو۔ خدایا میں زحمت کے بعد آسانی، تنگی کے بعد وسعت اور

الْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَ الرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا

شدت کے بعد سہولت کا طلبگار ہوں۔ میرے پاس جو نعمت بھی ہے وہ تیری دی ہوئی

بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ

ہے، تیرے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔ میں تجھ سے استغفار کر رہا ہوں اور تیری ہی

اَتُوْبُ اِلَيْكَ.

بارگاہ میں توبہ کر رہا ہوں۔

تعقیبات نماز مغرب

تسبیح جناب زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد اس طرح کہے:

اِنَّ اللہَ وَ مَلآئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ

یقیناً اللہ اور اس کے ملائکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوات بھیجتے ہیں۔ ایمان والوں تم بھی

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ان پر صلوات وسلام بھیجو۔ خدایا نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی ذریت اور

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَ عَلٰی ذُرِّیَّتِہٖ وَ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ.

ان کے اہل بیت علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔

اس کے بعد سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ

بنام خدائے رحمان و رحیم کوئی طاقت، کوئی قوت خدائے علی عظیم سے ہٹ کر نہیں

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

ہے۔

اور پھر تین مرتبہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَ لَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہٗ.

ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے کہ جو چاہے کر سکتا ہے اور اس کے علاوہ جو بھی چاہے نہیں کر سکتا۔

اس کے بعد کہے:

سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا جَمِیْعًا فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کُلَّھَا جَمِیْعًا اِلَّآ اَنْتَ.

تو بے نیاز ہے، تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ میرے تمام گناہوں کو معاف کر دے کہ ان تمام گناہوں کا معاف کرنے والا تیرے علاوہ کوئی نہیں ہے۔

اور اس کے بعد جب نافلہ تمام ہو جائے تو جو تعقیبات بھی پڑھنا چاہے پڑھ سکتا ہے بہتر یہ ہے کہ ۱۰ مرتبہ کہے:

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ.

جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا کہ اس کے علاوہ کسی کے پاس قوت نہیں ہے میں اسی سے استغفار کرتا ہوں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحۡمَتِكَ وَ عَزَائِمَ

خدایا میں تجھ سے رحمت کے اسباب اور یقینی مغفرت کا سوالکر رہا ہوں اور یہ چاہتا ہوں کہ

مَغۡفِرَتِكَ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَ مِنۡ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ الۡفَوۡزَ

مجھے جہنم سے اور ہر بلا سے نجات دیدے۔ جنت اور دار السلام میں کامیابی عطا فرما اور

بِالۡجَنَّةِ وَ الرِّضۡوَانَ فِيۡ دَارِ السَّلَامِ وَ جِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

اپنے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوار میں جگہ عنایت فرمادے۔ خدایا

عَلَيۡهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنۡ نِعۡمَةٍ فَمِنۡكَ لَآ اِلٰهَ

میری ہر نعمت تیری ہی طرف سے ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ میں تجھ ہی

اِلَّآ اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُكَ وَ اَتُوبُ اِلَيۡكَ.

سے توبہ واستغفار کر رہا ہوں۔

نمازغفیلہ

اسلام میں جتنی بھی عبادتیں ہیں سب میں نیت رکن ہے۔ بغیر نیت کے کوئی عبادت درست نہیں ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ خمس......

سب میں نیت پہلی اور بنیادی شرط ہے۔ یوں تو انسان نہ معلوم کس کس غرض سے عبادت انجام دیتا ہے۔ لیکن نیّت کی منزل میں وہ صرف اور صرف ایک کام کے لئے عبادت انجام دیتا ہے۔ اور وہ ہے قُربۃً اِلَی اللہ یعنی خدا سے قریب ہونے کے لئے۔

ساری واجب عبادتیں خدا سے تقرّب کے لئے ہیں، لیکن خدا سے مزید قریب ہونے کے لئے مستحبات معین کئے گئے ہیں۔ یہ مستحبات ہی ہیں جو واجب کو رنگ عطا کرتے ہیں اور مستحبات ذوقِ عبادت کی تسکین کا بہترین ذریعہ ہیں۔ مستحبات کے ذریعہ بندہ خدا سے نزدیک سے نزدیک تر ہوتا ہے۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں:

اکیاون (۵۱) رکعت نماز۔

داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔

بلند آواز سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنا۔

پیشانی خاک پر رکھنا۔

زیارت اربعین پڑھنا۔
اکیاون رکعت نماز یعنی روزانہ سترہ رکعت واجب نمازوں کے ساتھ ساتھ ان کے نوافل بھی بجالانا جو اس طرح سے ہیں۔
نماز صبح سے پہلے دو رکعت نماز نافلہ صبح
نماز ظہر سے پہلے آٹھ رکعت نماز نافلہ ظہر
نماز عصر سے پہلے آٹھ رکعت نماز نافلہ عصر
نماز مغرب کے بعد چار رکعت نماز نافلہ مغرب
نماز عشاء کے بعد ایک رکعت نماز نافلہ عشاء۔ یہ نافلہ بیٹھ کر دو رکعت پڑھا جائے گا جو ایک رکعت ہی شمار ہوگا۔
تمام نوافل دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح پڑھے جائیں گے۔ البتہ اگر وقت تنگ ہے تو ان نوافل میں صرف سورۂ الحمد پر اکتفا کی جاسکتی ہے۔ یہ نوافل بیٹھ کر بھی بجالائے جاسکتے ہیں۔
روایات میں بے شمار ثواب مستحبات پر دیا گیا ہے۔ واجب کی ادائیگی تو ایک ذمہ داری ہے لیکن مستحبات کی ادائیگی جذبۂ عبودیت کی نشاندہی ہے۔
ان نوافل میں نافلہ عشاء اور نافلہ صبح کی خاص تاکید کی گئی ہے۔ نماز مغرب کے بعد ایک مستحبی نماز ''نماز غفیلہ'' ہے۔ اس کو غفیلہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ لوگ اس کی فضیلت اور عظمت سے ناواقف ہیں۔ ان مستحبات میں عظیم ترین

مستحب ”نماز شب“ ہے جس کی فضیلت میں بے شمار روایتیں وارد ہوئی ہیں۔

نماز غفیلہ

مستحب نمازوں میں سے ایک نماز غفیلہ ہے جو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔لیکن بنابر احتیاط اس کا وقت مغرب کی سرخی زائل ہونے سے پہلے ہے۔پہلی رکت میں الحمد کے بعد دوسرے سورے کے بجائے یہ آیتیں پڑھی جائیں:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ

یاد کرو یونس کو جب وہ قوم کے درمیان سے غضبناک ہو کر باہر نکل گئے اور ان کا خیال

عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

یہ تھا کہ ہم ان پر کوئی سختی نہیں کریں گے لیکن آخر میں انہوں نے شکم ماہی کی تاریکیوں

سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا

سے ہمیں آواز دی کہ خدایا تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔تو بے نیاز ہے میں نے

لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِي

اپنے اوپر زیادتی کی ہے۔تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انہیں غم سے نجات دیدی

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾

کہ ہم اسی طرح صاحبان ایمان کو نجات عطا کرتے رہتے ہیں۔

اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دوسرے سورے کے بجائے یہ پڑھے:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي

وہ خدا وہ ہے جس کے پاس غیب کے خزانے ہیں جنہیں اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

ہے، وہ خشک وتر کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ درخت سے گرنے والے ہر پتے کو جانتا ہے زمین

حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ

کے اندر چھپے ہوئے دانوں کو جانتا ہے اور اس نے ہر خشک وتر کو کتاب میں جمع کر دیا

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

ہے۔

اسکے بعد قنوت کے لئے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا

خدایا میں تجھ سے غیب کے ان خزانوں کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں جن کو تیرے علاوہ

اَنْتَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا

کوئی نہیں جانتا کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ بہترین سلوک فرما

وَ كَذَا اس کذاوکذا کی جگہ اپنی حاجت کاذکر کرے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِيْ وَ الْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِيْ تَعْلَمُ
خدایا تو میری نعمتوں کا مالک اور میرے مقاصد کو پورا کرنے پر قادر ہے۔ تو میری

حَاجَتِيْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ
حاجتوں کو جانتا ہے۔ میں تجھ سے محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِيْ.
حاجتوں کو پورا کردے۔

روایت میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص بھی اس نماز کو ادا کر کے اپنی حاجت کو طلب کرے پروردگار اسکی حاجتوں کو ضرور پورا کریگا۔

تعقیبات نماز عشاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَ اِنَّمَا اَطْلُبُہٗ

خدایا مجھے نہیں معلوم ہے کہ میرے رزق کی منزل کیا ہے۔ میں تو صرف ان خیالات کے

بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہِ الْبُلْدَانَ

پیچھے دوڑتا رہا جو میرے دل میں پیدا ہوتے ہیں، چنانچہ اس راہ میں شہر شہر کے چکر لگاتا

فَاَنَا فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ لَا اَدْرِیْ اَفِیْ سَھْلٍ ھُوَ اَمْ

ہوں اور میں اپنے مقصود کے لئے حیران و پریشان ہوں۔ مجھے نہیں معلوم ہے کہ میرا

فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَ

رزق صحرا میں ہے یا پہاڑ پر زمین میں ہے یا آسمان پر، خشکی میں ہے یا دریا میں کس کے

عَلٰی یَدَیْ مَنْ وَ مِنْ قِبَلِ مَنْ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَہٗ

ہاتھوں میں ہے، کس کی طرف سے آنے والا ہے۔ ہاں یہ جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے

عِنْدَكَ وَ اَسْبَابَہٗ بِیَدِكَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُہٗ

پاس ہے اور اس کے اسباب بھی تیرے ہی ہاتھوں میں ہیں۔ تو ہی اپنے لطف سے اسے

بِلُطْفِكَ وَ تُسَبِّبُہٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ

تقسیم کرتا ہے اور اپنی رحمت سے اس کے اسباب پیدا کرتا ہے۔ خدایا محمد و آل محمد علیہم السلام پر

اٰلِهٖ وَ اجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِيْ وَاسِعًا وَ مَطْلَبَهٗ سَهْلًا وَ

رحمت نازل فرما اور اپنے رزق کو میرے لئے وسیع بنا دے، اس کی طلب کو آسان کر

مَاخَذَهٗ قَرِيْبًا وَ لَا تُعَنِّنِيْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِيْ فِيْهِ

دے۔ اس کے مرکز کو قریب تر بنا دے اور مجھے ایسے کسی رزق کی جستجو کی زحمت میں نہ ڈال

رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِيْ وَ اَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ

دینا جو تو نے میرے لئے مقدر نہیں کیا ہے اس لئے کہ تو میرے عذاب سے بے نیاز ہے

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ جُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ

اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔ خدایا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور اپنے فضل

ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ.

و کرم سے اپنے بندہ پر مہربانی فرما کہ تو صاحب فضل عظیم ہے۔

تعقیبات نماز صبح

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ

خدایا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور جہاں بھی حق کے بارے میں کوئی

فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ

اختلاف ہے مجھے حق کی ہدایت عطا فرما کہ تو جس کو چاہے صراط مستقیم کی ہدایت دے

مُسْتَقِیْمٍ.

سکتا ہے۔

اسے کے بعد دس مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِیَآءِ الرَّاضِیْنَ

خدایا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما، وہ آل پیغمبر جو اوصیاء ہیں اور تجھ سے راضی

الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَ بَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ

ہیں اور تیرے پسندیدہ بھی ہیں انہیں بہترین صلوات عطا فرما اور بہترین برکتوں سے

بَرَکَاتِکَ وَ السَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَ

سرفراز فرما، سلام ہے ان پر اور ان کے ارواح و اجسام پر، اور اللہ کی تمام رحمتیں اور

اَجْسَادِهِمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ.

برکتیں ان کے لئے ہیں۔

شیخ ابن فہد رحمۃ اللہ علیہ نے عدۃ الداعی میں امام رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے تو وہ جو بھی حاجت طلب کرے گا، خدا پوری فرمائے گا اور اسکی ہر مشکل آسان کر دے گا:

بِسْمِ اللهِ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ

بنام خدا، اللہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل کرے۔ میں اپنے معاملات کو خدا کے

اِلَى اللهِ اِنَّ اللهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقَاهُ اللهُ سَيِّئَاتِ مَا

حوالے کر رہا ہوں کہ وہ اپنے بندوں کے حالات کو بہت جانتا ہے۔ اللہ بندوں کو لوگوں

مَكَرُوْا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

کے مکر و شر کی برائی سے بچانے والا ہے۔ اے خدا تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

الظَّالِمِيْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ، وَ

میں خود اپنے حق میں ظلم کرنے والا ہوں، ہم ہی نے بندے کی دعا قبول کی اور اسے

كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ، حَسْبُنَا اللهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

غم سے نجات دیدی اور ہم اسی طرح مومنین کو نجات دیا کرتے ہیں، میرے لئے خدا

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ، لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ،

کافی ہے اور وہی بہترین ذمہ دار، لوگ اس کے نعمت وفضل سے یوں منقلب ہوئے کہ

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا مَا

ان تک کوئی برائی نہیں پہنچ سکی۔ جو اللہ نے چاہا وہ ہوگیا کہ اس کے علاوہ کوئی طاقت

شَآءَ النَّاسُ، مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ اِنْ كَرِهَ النَّاسُ، حَسْبِيَ

نہیں ہے۔ اسی کا چاہا ہوتا ہے، لوگوں کا چاہا نہیں ہوتا ہے۔ جو چاہتا ہے ہوجاتا ہے

الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ، حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ،

چاہے لوگوں کو ناگوار ہی کیوں نہ ہو، میرے لئے پالنے والا تمام مخلوقات کے مقابلہ

حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ، حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ

میں اور خالق تمام مخلوقات کے مقابلہ میں اور رزق دینے والا بندوں کے مقابلہ میں

الْعَالَمِيْنَ، حَسْبِيْ مَنْ هُوَ حَسْبِيْ، حَسْبِيْ مَنْ لَمْ يَزَلْ

کافی ہے۔ اور خدائے رب العالمین بہرحال کافی ہے، میرے لئے وہی کافی ہے جو کافی

حَسْبِيْ، حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ،

ہے۔ وہ ہمیشہ سے کافی ہے۔ جب سے میں وجود میں آیا ہمیشہ میرے لئے کافی رہا۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ

وہی خدا خدائے کافی ہے اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

وہی صاحب عرش عظیم ہے۔

شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی کہ دنیا و آخرت کی نیکی کے لئے اور آنکھوں کے درد کو دور کرنے کے لئے نماز صبح و مغرب کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ

خدایا میں تجھ سے محمد و آل محمد علیہم السلام کے اس حق کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو تو نے ان

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَ

کے اوپر قرار دیا ہے کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ہماری آنکھوں میں نور،

الْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَ الْاِخْلَاصَ فِيْ

ہمارے دین میں بصیرت، ہمارے دل میں یقین، ہمارے عمل میں اخلاص،

عَمَلِيْ وَ السَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَ الشُّكْرَ

ہمارے نفس میں سلامتی، ہمارے رزق میں وسعت دے اور ہمیں شکر کی توفیق عطا فرما

لَكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ.

کہ جب تک زندہ رہوں تیرا شکر ادا کرتا رہوں۔

نمازشب

ہدایات

۱۔ نمازِشب ایک مستحب نماز ہے اور مستحب نمازوں میں اذان و اقامت اور جماعت نہیں ہوتی ہے۔

۲۔ نمازشب کا وقت آدھی رات سے صبح کی اذان تک ہے لیکن مجبور آدمی آدھی رات سے پہلے بھی پڑھ سکتا ہے۔

۳۔ نمازشب عبدومعبود کے درمیان ایک قسم کا راز و نیاز ہے لہٰذا اس کے لئے پُورے اخلاص اور توجہ کی ضرورت ہے۔

ترکیب نماز

یہ نماز کُل گیارہ (۱۱ر) رکعت ہے۔

☆ پہلی آٹھ رکعتیں دو دو رکعت کرکے چار مرتبہ میں ادا کرے۔

☆ نیت: دو رکعت نماز شب پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ۔

☆ پھر دو رکعت نمازِ شفع پڑھے:

☆ نیت: ”دو رکعت نمازِ شفع پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ“

☆ بہتر ہے کہ نمازِ شفع کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ناس پڑھے:

سورۃالناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ

(اے رسولؐ) تم کہہ دو میں لوگوں کے پروردگار۔ لوگوں کے بادشاہ۔ لوگوں کے معبود

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ

کی۔ (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے

یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے۔ جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔

☆ دوسری رکعت میں سورہَ حمد کے بعد سورہَ فلق پڑھے:

سورۃالفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ
(اے رسول تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے۔ جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾
ہوں۔ اور اندھیری رات کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی
وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾
برائی سے۔ (جب پھونکے) اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرے۔

☆ اس نماز میں قنوت نہیں ہے۔
☆ نمازِ شفع کے بعد ایک رکعت نمازِ وتر پڑھے:
☆ نیت: ''نماز وتر پڑھتا ہوں ایک رکعت قربۃً الی اللہ۔''
☆ سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ قُل ہُوَ اللہ پڑھے اور ایک مرتبہ سورۂ ناس اور ایک مرتبہ سورۂ فلق۔
☆ اس کے بعد قنوت کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور عام دعائے قنوت یا حسبِ ذیل دعائے وتر پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اھۡدِنِیۡ فِیۡمَنۡ ھَدَیۡتَ وَ عَافِنِیۡ فِیۡمَنۡ عَافَیۡتَ وَ
خدایا! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ہے اور عافیت دی ہے اور جن کا تو ذمہ دار ہے، جن

تَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَ قِنِیْ شَرَّ

کی عطا میں برکت دی ہے اور دن کو شر سے بچایا ہے انہیں میں ہم کو بھی قرار دے دے،

مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَ لَا یُقْضٰی عَلَیْکَ سُبْحَانَکَ

اس لئے کہ تو فیصلہ کرنے والا ہے تیرے اوپر کسی کا فیصلہ چلنے والا نہیں ہے، تو بے نیاز

رَبَّ الْبَیْتِ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ وَ اُؤْمِنُ بِکَ وَ

ہے، کعبہ کا مالک ہے، تجھ سے استغفار و توبہ کرتا ہوں اور ایمان لایا ہوں، تجھ پر بھروسہ کرتا

اَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ یَا رَحِیْمُ.

ہوں، اور تیرے علاوہ کسی کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے اے رحم کرنے والے۔

☆اس کے بعد ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے۔

اس طرح کہ بایاں ہاتھ اُٹھائے رہے اور داہنے ہاتھ سے تسبیح کے دانے شمار کرتا رہے۔ بغیر تسبیح بھی شمار کرسکتا ہے۔

☆اس کے بعد چالیس زندہ یا مردہ مومنین و مومنات کے لئے دعائے مغفرت کرے، اس طرح:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِ...

....

....

....

....

....

نوٹ: اس مقام پر چالیس نام پنسل سے لکھ لے تا کہ بروقت یاد بھی رہے اور بعد میں ترمیم کرنے میں بھی آسانی ہو۔

اس کے بعد تین سو مرتبہ "اَلْعَفْوُ" پڑھے۔

پھر رکوع وسجود اور تشہد وسلام پڑھ کر نماز تمام کرے اور تسبیح جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا پڑھے۔

اس کے بعد موقع ہو تو ایک مرتبہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِفَالِقِ الْاِصْبَاحِ

ساری حمد اس مالک کے لئے ہے جو صبح کا پروردگار ہے صبح کو ایجاد کرنے والا ہے

اور تین مربتہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

تسبیح میرے اس خدا کے لئے ہے جو کائنات کا بادشاہ، پاکیزہ صفات عزیز وحکیم ہے

اور پھر پڑھے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَرُّ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ اُرْزُقْنِيْ

اے حیّ و قیوم، اے خدائے رحیم و کریم، اے خدائے غنی! مجھے وہ تجارت عطا فرما جس

مِنَ التِّجَارَةِ اَعْظَمَهَا فَضْلًا وَّ اَوْسَعَهَا رِزْقًا وَّ خَيْرَهَا

میں سب سے زیادہ فضیلت ہو جس کا رزق وسیع تر ہو اور جو میرے لئے انجام میں

لِيْ عَاقِبَةً فَاِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيْمَا لَا عَاقِبَةَ لَهُ

بہترین ہو اس لئے کہ اُس میں کوئی خیر نہیں ہے جس کی کوئی عاقبت نہیں ہے۔

مناجات بعد نماز وتر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اُنَاجِيْكَ يَا مَوْجُوْدًا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَآئِيْ

میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں اے وہ خدا جو ہر جگہ موجود ہے۔ شاید میری آواز سن لے،

فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِيْ وَ قَلَّ حَيَآئِيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَيَّ

اس لئے کہ میرا جرم عظیم ہے اور میری حیاء قلیل ہے، میرے مالک اے میرے

الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ وَ اَيَّهَا اَنْسٰى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ

مالک میں کس ہولناک منزل کو یاد کروں اور کس کو بھول جاؤں، اگر موت کے علاوہ

لَكَفٰى كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَ اَدْهٰى مَوْلَاىَ يَا

کچھ نہ ہوتا جب بھی بہت تھا چہ جائیکہ موت کے بعد کا مرحلہ تو اور بھی عظیم اور اندوہناک

مَوْلَاىَ حَتّٰى مَتٰى وَ اِلٰى مَتٰى اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰى مَرَّةً بَعْدَ

ہے۔خدایا! اے خدایا! کب تک اور کہاں تک میں تیری رضامندی کی بات کرتا

اُخْرٰى ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِىْ صِدْقًا وَلَا وَفَآءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ

رہوں، جبکہ تو میرے وعدوں میں نہ صداقت پاتا ہے اور نہ وفاداری۔فریاد اور پھر فریاد

وَاغَوْثَاهُ بِكَ يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِىْ وَ مِنْ عَدُوٍّ قَدِ

اے خدا اس خواہش سے جو مجھ پر غالب آگئی ہے اور اس دشمن سے جو مجھ پر مسلط ہوگیا

اسْتَكْلَبَ عَلَىَّ وَ مِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِىْ وَ مِنْ نَفْسٍ

ہے اور اُس دنیا سے جو میرے لئے آراستہ ہوگئی ہے اور اس نفس امارہ سے جو برائیوں کا

اَمَّارَةٍ بِالسُّوٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىْ مَوْلَاىَ يَا مَوْلَاىَ اِنْ كُنْتَ

حکم دیتا رہتا ہے جب تک خدا رحم نہ کرے۔خدایا! خدایا! اگر تو نے مجھ جیسوں پر رحم کیا

رَحِمْتَ مِثْلِىْ فَارْحَمْنِىْ وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِىْ فَاقْبَلْنِىْ

ہے تو مجھ پر بھی رحم کر، اور مجھ جیسوں کے اعمال کو قبول کیا ہے تو میرے اعمال کو بھی

يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اِقْبَلْنِيْ يَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ

قبول کرلے اے دعائے سحر گاہی کے قبول کرنے والے۔ میری دعا کو قبول کرلے کہ

الْحُسْنٰى يَا مَنْ يُغَذِّيْنِيْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَ مَسَآءً اِرْحَمْنِيْ

میں تجھ سے ہمیشہ نیکی ہی دیکھتا رہتا ہوں اور تو صبح وشام نعمتوں کی غذا دیتا رہتا ہے۔

يَوْمَ اٰتِيْكَ فَرْدًا شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصَرِيْ مُقَلَّدًا عَمَلِيْ قَدْ

خدایا! اس دن رحم کرنا جب میں تنہا شرمسار اپنے اعمال کا بوجھ اٹھائے تیری بارگاہ میں

تَبَرَّاَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مِنِّيْ نَعَمْ وَ اَبِيْ وَ اُمِّيْ وَ مَنْ كَانَ لَهٗ

حاضر ہوں اور تمام مخلوقات مجھ سے بیزار ہوں۔ ہاں ہاں میرے ماں باپ اور جن کے

كَدِّيْ وَ سَعْيِيْ فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَرْحَمُنِيْ وَ مَنْ

لئے میں نے تمام عمر محنت اور زحمت کی ہے تو اے خدا اگر تو رحم نہ کرے گا تو کون کرے گا

يُؤْنِسُ فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ وَ مَنْ يُنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ

اور کون قبر کی وحشت میں مونس بنے گا اور کون اس وقت زبان کو گویا بنائے گا جب اپنے

بِعَمَلِيْ وَ سَئَلْتَنِيْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ فَاِنْ قُلْتُ

اعمال کے ساتھ حاضر ہوں گا اور تو ان باتوں کے بارے میں سوال کرے گا جنہیں مجھ

نَعَمْ فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَ اِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ

سے بہتر جانتا ہے کہ میں ہاں کردوں تو تیرے عدل سے کہاں بھاگ کر جاؤں؟ اور اگر

قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا

نہیں کہہ دوں تو تو کہے گا کہ کیا میں خود گواہ نہیں تھا؛ لہٰذا خدایا! جہنم کے آتشیں لباس

مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ يَا

پہنانے سے پہلے اور جہنم اور اس کے شعلوں کے درمیان جانے سے پہلے اور اس

مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَ النِّيْرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ يَا

سے قبل کہ میرے ہاتھوں کو پسِ گردن سے باندھ دیا جائے، مجھے معاف کر دینا، میری

مَوْلَايَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى الْاَعْنَاقِ يَا اَرْحَمَ

خطاؤں کو بخش دینا، میری غلطیوں سے درگذر فرمانا اے بہترین رحم کرنے والے اور

الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

بہترین معاف کرنے والے۔

قرآنی دعائیں

☆ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
اے ہمارے پالنے والے (جب) ہم نے ایک آواز لگانے والے (پیغمبرؐ) کو سنا کہ وہ ایمان کے واسطے
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
یوں پکارتا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔ پس اے ہمارے پالنے والے ہمیں
سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کردے اور ہمیں نیکوکاروں کے ساتھ (دنیا سے)
عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
اٹھالے۔ اور اے پالنے والے اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ ہم سے وعدہ کیا ہے ہمیں دے اور ہمیں
الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾
قیامت کے دن رسوانہ کر۔ تو تو وعدہ خلافی کرتا ہی نہیں۔ (سورۂ آل عمران، آیات ۱۹۳-۱۹۴)

☆ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾
اے میرے پالنے والے میرے علم کو اور زیادہ فرما۔ (سورۂ طٰہٰ، آیت ۱۱۴)

☆ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ

پروردگار میں نے آفتاب کو پوج کر یقیناً اپنے اوپر آپ ظلم کیا۔ (سورۂ نمل، آیت ۴۴)

☆ رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ﴿۲۴﴾

پروردگارا (اس وقت) جو نعمت تو میرے پاس بھیج دے میں اس کا سخت حاجت مند ہوں۔ (سورۂ قصص، آیت ۲۴)

☆ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾ ع

اے پروردگار ہم پر صبر (کا مینہ) برسا اور ہمیں اپنی فرمانبرداری کی حالت میں دنیا میں اٹھالے۔ (سورۂ اعراف، آیت ۱۲۶)

☆ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

پروردگار تو (میری امّت کو) بخش دے اور ترس کھا اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (سورۂ مومنون، آیت ۱۱۸)

☆ رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُکۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۳﴾ لا

پروردگارا مجھے علم و فہم عطا فرما اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کر۔ (سورۂ شعراء، آیت ۸۳)

☆ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۳۰﴾ ع

پروردگارا ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد کر۔ (سورۂ عنکبوت، آیت ۳۰)

☆ رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَكَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّةِ

پروردگارا میرے لئے اپنے یہاں بہشت میں ایک گھر بنا (سورۂ تحریم، آیت ۱۱)

☆ رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴿۸۹﴾ صلے ج

اے میرے پالنے والے مجھے تنہا (بے اولاد) نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ (سورۂ انبیاء، آیت ۸۹)

☆ رَبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ

اے میرے پالنے والے تو مجھ کو (درخت کے پانی کی) بابرکت جگہ میں اتارنا اور تو تو

الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۹﴾

سب اتارنے والوں سے بہتر ہے۔ (سورۂ مؤمنون، آیت ۲۹)

☆ (رَبِّ) تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾

تو مجھے (دنیا سے) مسلمان اٹھالے اور مجھے نیکوکاروں میں شامل فرما۔ (سورۂ یوسف، آیت ۱۰۱)

☆ رَبَّنَا عَلَیۡکَ تَوَکَّلۡنَا وَاِلَیۡکَ اَنَبۡنَا وَاِلَیۡکَ

اے ہمارے پالنے والے (خدا) ہم نے تجھی پر بھروسہ کرلیا ہے۔ اور تیری ہی طرف ہم

الۡمَصِیۡرُ ﴿۴﴾

رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف (ہمیں) لوٹ کر جانا ہے۔ (سورۂ ممتحنہ، آیت ۴)

☆ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا

اے میرے پالنے والے مجھے اور میری اولاد کو (بھی) نماز کا پابند بنادے، اور اے

وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

میرے پالنے والے میری دعا قبول فرما۔ (سورۂ ابراہیم، آیت ۴۰)

☆ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

پروردگارا ہمارے لئے ہمارا نور پورا کرا اور ہمیں بخش دے بے شک تو ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ۝٨

ہے۔ (سورۂ تحریم، آیت ۸)

☆ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے پالنے والے جو کچھ تو نے نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے (تیرے) رسول (عیسیٰ)

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٥٣

کی پیروی اختیار کی پس تو ہمیں (اپنے رسول کے) گواہوں کے دفتر میں لکھ لے (سورۂ آل عمران، آیت ۵۳)

☆ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا

اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے واسطے ہمارے

رَشَدًا ۝١٠

کام میں کامیابی عنایت کر۔ (سورۂ کہف، آیت ۱۰)

☆ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے میرے پالنے والے مجھے دنیا میں نعمت دے اور آخرت میں ثواب دے اور

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝٢٠١

دوزخ کی آگ سے بچا۔ (سورۂ بقرہ، آیت ۲۰۱)

☆ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا

اے ہمارے پالنے والے جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا تو یقیناً اسے رسوا کر ڈالا اور

لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

ظلم کرنے والوں کا کوئی مددگار نہیں۔ (سورۂ آل عمران، آیت ۱۹۲)

☆ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

اے میرے پروردگار ہمیں کامل صبر عطا فرما اور (میدان جنگ میں) ہمارے قدم

عَلَى الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾ؕ

جمائے رکھ اور ہمیں کافروں پر فتح عنایت کر۔ (سورۂ بقرہ، آیت ۲۵۰)

☆ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ

اے میرے پالنے والے تو مجھ کو (بھی) اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو

الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

ہی دعا کا سننے والا ہے۔ (سورۂ آل عمران، آیت ۳۸)

☆ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے پالنے والے تو ہم لوگوں کو کافروں کی آزمائش (کا ذریعہ) نہ قرار دے اور

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۵﴾

پروردگار تو ہمیں بخش دے بے شک غالب اور حکمت والا ہے۔ (سورۂ ممتحنہ، آیت ۵)

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ۙ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ

پروردگارا (میں جاتا تو ہوں مگر) تو میرے لئے میرے سینے کو کشادہ فرما۔ (اور دلیر

﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا

بنا) اور میرا کام میرے لیے آسان کردے۔ اور میری زبان سے لکنت کی گرہ

قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

کھولدے۔ تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھیں (سورۂ طٰہٰ، آیات ۲۵-۲۸)

☆ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُبِكَ

اے میرے پالنے والے میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میرے پروردگار

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔ (سورۂ مومنون، آیات ۹۷-۹۸)

☆ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

اے ہمارے پالنے والے ہم تو (بے تامل) ایمان لائے ہیں پس تو بھی ہمارے

النَّارِ ﴿۱۶﴾

گناہوں کو بخش دے۔ اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ (سورۂ آل عمران، آیت ۱۶)

☆ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

پروردگارا ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ (سورۂ فرقان، آیت ۷۴)

☆ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن میرے گھر میں آئے ان کو اور تمام

وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

ایماندار مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے (سورۂ نوح، آیت ۲۸)

☆ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا

اے ہمارے پالنے والے تو ہمیں ظالم لوگوں کا ذریعۂ امتحان نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

ہمیں ان کافر لوگوں (کے پنجے) سے نجات دے۔ (سورۂ یونس، آیات ۸۵-۸۶)

☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے ہمارے پالنے والے جس دن (اعمال کا) حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

ماں باپ اور سارے ایمانداروں کو تو بخش دے۔ (سورۂ ابراہیم، آیت ۴۱)

☆ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

پروردگارا ہم سے جہنم کا عذاب پھیرے رہ کیونکہ اس کا عذاب بہت (سخت) اور پائدار

غَرَامًا ﴿۶۵﴾ إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾

ہوگا۔ بے شک وہ بہت برا ٹھکانا اور برا مقام ہے۔ (سورۂ فرقان، آیات ۶۵-۶۶)

☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اے ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ اور اپنے کاموں میں ہماری زیادتیاں معاف فرما اور دشمنوں

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

کے مقابلہ میں ہم کو ثابت قدم رکھ۔ اور کافروں کے گروہ پر ہم کو فتح دے۔ (سورۂ آل عمران، آیت ۱۴۷)

☆ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پالنے والے ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد ڈانواں ڈول نہ کر اور اپنی بارگاہ

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

سے ہمیں رحمت عطا فرما اسمیں تو شک ہی نہیں کہ تو بڑا دینے والا ہے۔ (سورۂ آل عمران، آیت ۸)

☆ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

کہ اے ہمارے پالنے والے ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ۚ

تمام رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (سورۂ مؤمنون، آیت ۱۰۹)

☆ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ

اے میرے پروردگار میں تجھی سے پناہ مانگتا ہوں کہ جس چیز کا مجھے علم نہ ہو میں اُس کی

عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

درخواست کروں اور اگر تو مجھے (میرے قصور) نہ بخش دے گا اور مجھ پر رحم نہ کھائے گا تو میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

سخت گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا۔ (سورۂ ہود، آیت ۴۷)

☆ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

اے میرے پروردگار (مجھے جہاں) پہنچا اچھی طرح پہنچا اور مجھے (جہاں سے) نکال تو اچھی طرح سے نکال

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

اور مجھے خاص اپنی بارگاہ سے ایک حکومت عطا فرما جس سے (ہر قسم کی) مدد پہنچے۔ (سورۂ سراء، آیت ۸۰)

☆ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

پروردگار اتو مجھے توفیق عطا فرما کہ تو نے جو احسانات مجھ پر اور میرے والدین پر کئے

عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

ہیں میں ان احسانوں کا شکریہ ادا کروں اور یہ (بھی توفیق دے) کہ میں ایسا نیک کام

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ

کروں جسے تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح و تقویٰ پیدا کر میں تیری

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

طرف رجوع کرتا ہوں اور میں یقیناً فرمانبردار ہوں۔ (سورۂ احقاف، آیت ۱۵)

☆ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً

اے ہمارے پالنے والے تو ہمیں اپنا فرمانبردار بندہ بنا اور ہماری اولاد سے ایک گروہ

مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ

(پیدا کر) جو تیرا فرمانبردار ہو۔ اور ہم کو ہمارے حج کی جگہیں دکھا دے، اور ہماری توبہ قبول

اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۸﴾

کر۔ بیشک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (سورۂ بقرہ، آیت ۱۲۸)

☆ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہماری گرفت نہ کر، اے

تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ

ہمارے پروردگار ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے اگلے لوگوں پر بوجھ ڈالا تھا، اور

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا وقفة

اے ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہ ہو ہم سے نہ اٹھوا، اور

وَاغۡفِرۡ لَنَا وقفة وَارۡحَمۡنَا وقفة اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى

ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی

الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

ہمارا مالک ہے، تو ہی کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔ (سورۂ بقرہ، آیت ۲۸۶)

کیا آپ ان نایاب ذخائر کتب کی تلاش میں ہمارا تعاون کریں گے؟

ہمارے پردادا ملّا محمد باقر طاب ثراہ جنہوں نے کافی کتابیں لکھیں اور اُنْ کی اشاعت بھی ہوئی جسکا ہمیں اتنا علم نہیں تھا جو کتاب تذکرہ بے بہا کے منظر عام پر آنے سے آگاہی ہوئی اور اسے ایران کلچر ہاؤس دہلی نے شائع کیا ہے۔آپ بھی اسے حاصل کر سکتے ہیں اور ہندوستان کے گذشتگان جنہوں نے اس خطہ میں کام کیا اس سے ایک اچھی معلومات ہوجائیگی۔

اس کتاب کی جلد ا، صفحہ ۱۰۵ اسے ہم یہ اقتباس یہاں نقل کر رہے ہیں اور ہماری گذارش ہے کہ وہ کتابیں اور اخباروں میں لکھے خزانے اگر کسی کے پاس موجود ہوں وہ ہم سے ضرور رابطہ کریں کہ ہم اسے دوبارہ شائع کرنے کی توفیق حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

محمد مہدی: ۰۹۸۲۰۰۵۷۰۱۲ محمد رضی: ۰۹۶۱۹۱۹۸۸۱۲

ویسٹرن ٹراول سروس

۲۰ / ۲۴، ڈھبّو اسٹریٹ، نزد جے جے اسپتال، ممبئی ۳

فون : ۲۳۴۲۴۲۷۱ / ۲۳۴۶۳۲۳۷ موبائیل ۹۸۲۰۰۵۷۰۱۲

Website : www.westerntavels.in • E-mail : mahdi1429@gmail.com

ملا محمد باقر صاحب بن فتح محمد صاحب

قصبہ جلا پور ضلع فیض آباد مقیم ممبئی

رسالہ شعلہ نور میں ہے کہ اصل میں آپ راجپوت ہیں آپ کے مورث اعلیٰ مشرف باسلام ہوئے آپ کے یہاں مال تجارت کی دلالی ہوتی تھی اس وجہ سے آپ کے والد کے نام کے ساتھ دلال کا لفظ بولا جاتا ہے جب یہ نحیف سنہ ۱۳۱۹ھ میں زیارات عتبات عالیات عراق کو گیا تھا تب بھی آپ سے نیاز حاصل ہوا تھا اور خوجوں کے مدرسہ میں آپ مدرس تھے اور آپ نے بمبئی ہی میں تحصیل علم کی پھر جب مکرر سنہ ۱۳۳۱ھ میں سفر عراق کیا تب بھی آپ سے ملا تو آپ حاجی دیوجی جمال کے وقف میں اطفال مومنین کو پڑھاتے تھے۔ آپ بڑے خلیق متقی واعظ و مناظر ہیں نماز جماعت نہیں پڑھائی لیکن مذہبی خدمت آپ اپنے علم سے زیادہ کر رہے ہیں مومنین بمبئی پر آپ کا پورا اثر ہے بلکہ بعض غیر قومیں رؤسائے شہر بھی آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ہر مناظرہ میں یدطولیٰ رکھتے ہیں غیر مسلم کو مسلم اور مسلم کو مومن بنا کر چھوڑتے ہیں پرچہ شیعہ کھجوہ اگست سنہ ۱۹۱۱ء میں لکھا ہے کہ بمبئی میں شیعہ مشنری کی ضرورت تھی مگر بحمد اللہ اس کمی کو جناب مستطاب معلیٰ القاب فاضل اجل و اکمل واعظ بے بدل ماہر ذوالمناقب والمفاخر حاجی مولوی شیخ محمد باقر صاحب نے اپنی

تقریر وتحریر سے پورا کر دیا اور پادری احمد مسیح کے مناظرہ نے تو بمبئی بھر سے منوا دیا کہ شیعہ مشنری کا مقابلہ کوئی مشن نہیں کر سکتی کیوں کہ اعلان مناظرہ کے دو ہفتہ بعد تک جب کوئی نہ آیا اور کچھ نوجوان طلاب آئے تھے تو ان کو پادری صاحب نے چٹکیوں میں اڑا دیا تو تمام مسلمانوں میں ہل چل پڑ گئی اور کھل بلی مچ گئی اکثر مسلمانوں نے پادری صاحب کے روبرو اپنی عاجزی بیان کی تو انجمن حمایت اسلام کی وجہ سے مشن ہال میں تشریف لائے اور مسئلہ تحریف توریت وانجیل پر بحث ٹھہرا دی اور پادری صاحب دم بخود رہ گئے اور برملا کہہ دیا کہ سنیوں نے شیعوں کے گھر میں پناہ لی اور میرے مقابلہ میں شیعہ عالم کو لائے ہیں میں شیعہ سے مناظرہ نہیں کرتا حالانکہ ملا صاحب نے پادری صاحب کے مقابلے میں بہت ہی مختصر تقریر کی تھی دوسرے ہفتہ میں پادری صاحب موصوف مسافر خانہ مذکور میں مع پادری مشتقی صاحب اور پادری غلام مسیح صاحب آپ کی خدمت میں آئے اور معذرت کی ملا صاحب کچھ نہ کچھ سنی سے شیعہ بنا ہی دیتے ہیں اور مذہب شیعہ کو مذہب حق منوا ہی دیتے ہیں اور ماشاءاللہ فرق باطلہ کی عداوت وکثرت کا خیال بھی نہیں کرتے اور مذہبی جوش میں علانیہ اظہار کرنے لگتے ہیں یوں تو آپ نے بہت مومن کئے لیکن دو علماء مخالفین کا موالفین میں آجانا قابل ذکر ہے تا کہ آپ کی ہمت وقابلیت کا اندازہ ہو جائے مولوی برکت علی شاہ ولد بوٹے شاہ ساکن موضع کمال ضلع

جالندھر یہ صاحب چھ برس تک اپنے وطن میں امامت جمعہ و جماعت کی کرتے رہے اور ایک سال سے بمبئی میں بھی نماز پڑھا رہے تھے مولانا صاحب سے ایک ماہ مناظرہ رہا چونکہ قلبی آنکھوں پر ہلکا پردہ پڑا ہوا تھا وہ ملا صاحب نے اٹھا دیا تو فوراً باب مدینۃ العلم تک پہنچ کر مدینہ العلم میں پہنچ ہی گئے دوسرے مولوی سید احمد حسین شاہ ولد سید سرفراز علی شاہ ساکن مدراس محلّہ نرمل کھیڑی واعظ و محدث ان کے والد پیری مریدی کرتے تھے یہ بھی بیس سال بمبئی میں وعظ کرتے رہے پھر مولوی صاحب موصوف ملا صاحب سے ملنے مسافر خانہ میں آئے ملا صاحب کیا ملے اندھے کو خضر مل گیا۔ ایک ماہ تک مناظرہ ہوتا رہا بالآخر راہ غیر مستقیم کو چھوڑ کر صراط مستقیم پر آگئے اور ۹ ربیع الاوّل سنہ ۱۳۲۹ھ کے جلسہ میں مشرف باسلام کامل و ایمان اکمل ہو کر ۲۰ ربیع الثانی سنہ مذکور میں بمرض طاعون انتقال فرمایا اور نجف جب سنہ ۱۳۴۱ھ میں حج کو دوسری مرتبہ گیا تب بھی آپ سے نیاز حاصل ہوا فرمایا کہ میں تو کئی دن سے تمہارا منتظر تھا میں تمہاری آمد کی خبر سن چکا تھا اور جب ماہ صفر سنہ ۱۳۴۲ھ میں حج و زیارات مدینہ منورہ سے فارغ ہو کر مسافر خانہ مذکور میں ٹھہرا تو آپ سفر خراسان میں تھے۔ ایک مرتبہ نو گانوے میں بھی آپ تشریف لائے تھے مجالس خوب پڑھیں آپ کی تصانیف سے رسالہ نجات الدارین عزائے امام حسین نہایت عمدہ استدلال کے ساتھ چھپ کر مفت تقسیم ہوا اور

رسالہ شعلہ نور بجواب مسائل شولاپور اور رسالہ خزینۃ التحقیق اور رسالہ فدک مطبوعہ اور رسالہ خیر الکلام اور رسالہ نفاق الثلاثہ اور متفرق مضامین آپ کے اکثر اخباروں میں طبع ہوتے رہے ہیں میرے یہاں آپ کی تصانیف آپ کا ہی عطیہ ہے میرے آپ دوست خالص ہیں ۔